

● عزم و ثبات کے کوہ گراں ڈاکٹر شیر محمد زمان چشتی: زیر نظر کتابچے میں ڈاکٹر صاحب نے حضور ﷺ اور اس کی جماعت مساکین صحابہ کی مجاہدات و صبر استقامات کا انتہائی دلآویز انداز میں تذکرہ کیا ہے۔ آپ کی تیرہ سالہ مجاہدات و تکالیف سے بھرپور زندگی کے ساتھ ساتھ سفر طائف اور ہجرت مدینہ کا ذکر بھی کیا گیا ہے اور آخر میں مسلمانوں سے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنا مطالبہ کیا گیا ہے۔

● نبوی اسلوب دعوت سید فضل الرحمن: اس مختصر کتابچے میں معروف سیرت نگار سید فضل الرحمن صاحب نے نبوی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں دعوت کا اسلوب، حکمت دعوت اور دعوت کے اصول و آداب میں ذیل میں ۱۳ چودہ اہم اصولوں کو عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ دعوت میں اصلاح طلب پہلوؤں کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے جنہیں ایک داعی کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

یہ چاروں کتابچے ریجنل دعوت سینٹر (سندھ) کراچی نے فیروزہ ہاشم فاؤنڈیشن کے تعاون سے شائع کئے ہیں پی ایس۔ ۵۱ کے ڈی اے اسکیم ۳۳۔ احسن آباد نزد گلشن معمار کراچی سے دستیاب ہے۔

علم سیرت اور مستشرقین ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب

زوار اکیڈمی پاکستان سیرت نگاری کے حوالہ سے جانا پچانا ادارہ ہے۔ یہ ادارہ ہر سال بانی ادارہ معروف بزرگ، صوفی، فقیہ مولانا سید زوار حسین شاہ کے حوالے سے یادگاری خطبے کا اہتمام کرتی ہیں۔ زیر نظر کتابچہ اسی فورم سے علم سیرت اور مستشرقین کے موضوع پر نامور محقق، سکالر اور قانون دان ڈاکٹر محمود احمد غازی کا عالمانہ و فاضلانہ خطاب ہے۔ یقیناً ڈاکٹر صاحب جیسے لوگ اس موضوع پر اظہار خیال کے اہل ہو سکتے ہیں ڈاکٹر صاحب نے اس خطبے میں مستشرقین کا تعارف، انکا فکری پس منظر، مسخ تاریخ اور اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف نفرت انگیز رویوں اور دروغ گوئیوں کا خوب پوسٹ مارٹم کیا ہے اور مستقبل میں اس عظیم فتنے کچھلاف کام کرنیوالوں کیلئے ممکنہ جہتوں اور لائحہ عمل بھی عام فہم اسلوب میں بیان کیا ہے جناب رفعت صاحب کے تحقیقی حواشی نے اس کی اہمیت میں اور اضافہ کیا ہے یقیناً سیرت کے ہر طالب علم کیلئے اسکا مطالعہ کرنا بہت مفید رہے گا۔

● اسلامی شریعت مقاصد و حکمت: زیر نظر کتابچہ بھی زوار اکیڈمی کے یادگاری خطبوں کا تسلسل ہے جس میں شریعت اسلامیہ کے مقاصد و حکمتوں کو ڈاکٹر غازی صاحب نے اپنے تحقیقی ذوق کے مطابق دلآویز انداز میں بیان کیا ہے۔ اس موضوع کی اہمیت کے حوالے سے ڈاکٹر خود بیان فرماتے ہیں۔ ”مسلمانوں میں بہت سے حضرات کے ذہن میں شریعت چند محدود و مذہبی عقائد اور اعمال کے مجموعے کا نام ہے۔ جس کو مذہبی مسلمان اپنی ذاتی زندگی میں انجام دیتے ہیں۔ اس کا اجتماعیات، سیاسیات، معاشیات، اور خاص طور پر بین الاقوامی